Session 8th
No 485
Date 2-8-2019
Department I.P.C

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 485

منجانب: صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ بین الصوبائی رابطہ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بلوچستان میں ملاکنڈ ڈویژن کے مزدور / محنت کش کوئلے کی کانوں میں انتہائی مشکل کام کر کے رزق حلال کماتے ہیں۔ اور ہر سال تقریباً درجنوں لوگ لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ حکومت بلوچستان کے محکمہ محنت وافرادی قوت اور معدنیات اور مرکزی محکمہ لیبر بہت ہی کم معاوضہ بعد از مرگ (Death Compensation) کی منظوری دیتی ہے لیکن بد قسمتی سے یہ رقم کئی سالوں تک ادا نہیں کی جاتی۔ لہذا صوبائی حکومت کی بین الصوبائی رابطہ کمیٹی حکومت بلوچستان اور مرکزی حکومت سے اس ضمن میں فوری اقدامات اُٹھانے کے لئے اقدامات کرے تاکہ معاوضے کی رقم متاثرہ خاندانوں کو بروقت مل سکے۔

Session 8th
No 532
Date 21-08-2019
Department Health

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 532

منجانب: سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ گورنمنٹ ہسپتال لیڈی ریڈنگ، خیبر ٹیچنگ ہسپتال اور حیات آباد میڈیکل کمپلیکس جو کہ سرکاری ہسپتال ہیں میں سرکاری ملازمین فری علاج کے لئے Entitle ہیں حال ہی میں حکومت نے ان ہسپتالوں کو MTI کا درجہ دیا جسکی وجہ سے آئے روز سرکاری ملازمین کو مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ اور ان میں سرکاری ملازمین کا فری علاج اب نہیں ہوتا اور نہ ہی ہسپتال کے ڈاکٹر اور دیگر عملہ گورنمنٹ سرونٹ رولز 1959 کو مانتی ہے۔ تو کیا یہ گورنمنٹ سرونٹ میڈیکل اٹینڈنس رولز کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ کہ وہ سرکاری ملازمین کا ان ہسپتالوں میں فری علاج نہیں کرتے۔